روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 9/اگست 2008ء 6 شعبان 1429 ہجری 9 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 182

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ پر ایمان دو قسم کا ہے ایک وہ ایمان ہے جو صرف زبان تک محدود ہے اور اس کا اثر افعال اور اعمال پر کچھ نہیں۔ دوسری قسم ایمان باللہ کی یہ ہے کہ عملی شہادتیں اس کے ساتھ ہوں پس جب تک یہ دوسری قسم کا ایمان پیدا نہ ہو۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ایک آدمی خدا کو مانتا ہے یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ ایک شخص خداتعالیٰ کو مانتا بھی ہو اور پھر گناہ بھی کرتا ہو۔ دنیا کا بہت بڑا حصہ پہلی قسم کے ماننے والوں کا ہے میں جانتا ہوں کہ وہ لوگ اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں مگر یہ دیکھتا ہوں کہ اس اقرار کے ساتھ ہی وہ دنیا کی نجاستوں میں مبتلا اور گناہ کی کدورتوں سے آلودہ ہیں پھر وہ کیا بات ہے کہ وہ خاصہ جو ایمان باللہ کا ہے اس کو حاضر و ناظر مان کر پیدا نہیں ہوتا؟ دیکھو! انسان ایک ادنیٰ درجہ کے چوہڑے چمار کو حاضر ناظر دیکھ کر اس کی چیز نہیں اٹھاتا پھر اس خدا کی مخالفت اور اس کے احکام کی خلاف ورزی میں دلیری اور جرأت کیوں کرتا ہے جس کی بابت کہتا ہے مجھے اس کا اقرار ہے میں اس بات کو مانتا ہوں کہ دنیا کے اکثر لوگ ہیں جو اپنی زبان سے اقرار کرتے ہیں کہ ہم خدا کو مانتے ہیں کوئی پرمیشر کہتا ہے کوئی گاڈ کہتا ہے کوئی اور نام رکھتا ہے۔ مگر جب عملی پہلو سے ان کے اس ایمان اور اقرار کا امتحان لیا جاوے اور دیکھا جاوے تو کہنا پڑے گا کہ وہ نرا دعویٰ ہے جس کے ساتھ عملی شہادت کوئی نہیں۔

انسان کی فطرت میں یہ امر واقعہ ہے کہ وہ جس چیز پر یقین لاتا ہے اس کے نقصانات سے بچنے اور اس کے منافع کو لینا چاہتا ہے دیکھو سنکھیا ایک زہر ہے اور انسان جبکہ اس بات کا علم رکھتا ہے کہ اس کی ایک رتی بھی ہلاک کرنے کو کافی ہے تو کبھی وہ اس کو کھانے کے لئے دلیری نہیں کرتا اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اس کا کھانا ہلاک ہونا ہے پھر کیوں وہ خداتعالیٰ کو مان کر ان نتائج کو پیدا نہیں کرتا جو ایمان باللہ کے ہیں۔ اگر سنکھیا کے برابر بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان ہو تو اس کے جذبات اور جوشوں پر موت وارد ہو جاوے مگر نہیں۔ یہ کہنا پڑے گا کہ نرا قول ہی قول ہے ایمان کو یقین کا رنگ نہیں دیا گیا ہے یہ اپنے نفس کو دھوکا دیتا ہے اور دھوکا کھاتا ہے جو کہتا ہے کہ میں خدا کو مانتا ہوں۔

پس پہلا فرض انسان کا یہ ہے کہ وہ اپنے اس ایمان کو درست کرے جو وہ اللہ پر رکھتا ہے یعنی اس کو اپنے اعمال سے ثابت کر کے دکھائے کوئی فعل ایسا اس سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی شان اور اس کے احکام کے خلاف ہو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 607)

اے اللہ تو بادشاہ ہے

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعائیں کرتے تھے ان میں یہ دعا بھی تھی کہ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیرا بندہ ہوں- میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اقراری ہوں پس تو میرے سارے گناہ بخش دے- تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخشتا-

(سنن نسائی کتاب الافتتاح باب الدعاء بین التکبیر والقراءة حدیث نمبر 887)

نتائج میٹرک سال 2008ء

(نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

انگلش میڈیم بوائز سیکشن

کل 48 طلباء نے امتحان دیا تھا جو سب کے سب خدا کے فضل سے کامیاب ہوگئے ہیں۔ 25 طلباء نے A+ گریڈ، 18 طلباء نے A اور 5 طلباء نے B گریڈ میں کامیابی حاصل کی۔ عزیزم عبدالواسع ابن مکرم ڈاکٹر عبدالوحید صاحب نے 787/850 نمبر لے کر پہلی عزیزم نوید احمد ابن مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب نے 770/850 نمبر لے کر دوسری اور عزیزم عطاء الرزاق خان ابن مکرم عبدالبصیر خان صاحب نے 762/850 نمبر لے کر تیسری نیز محمد بلال ابن مکرم عبدالغفور صاحب نے بھی 762/850 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

گرلز سکول

کل 45 طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ 2 طالبات امتحان میں Appear نہیں ہوئیں۔ 24 طالبات نے A+ گریڈ 17 طالبات نے A گریڈ اور 2 طالبات نے B گریڈ میں کامیابی حاصل کی۔ عزیزہ حذیفہ شوکت بنت مکرم شوکت علی صاحب نے 774/850 نمبر لے کر پہلی، عزیزہ ارفہ عفت خان بنت مکرم نسیم احمد خان صاحب نے 771/850 نمبر لے کر دوسری اور عزیزہ تانیہ کومل بنت مکرم محمد انعام صاحب نے 765/850 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

اردو میڈیم بوائز سکول

کل 64 طلباء نے امتحان دیا۔ 63 طلباء کامیاب ہوئے۔ اس طرح مجموعی رزلٹ 98.43 فیصد رہا۔ 10 طلباء نے A+ گریڈ 29 طلباء نے A گریڈ، 16 طلباء نے B گریڈ، 8 طلباء نے C گریڈ اور ایک طالب علم کی ریاضی کے مضمون میں کمپارٹمنٹ ہے۔ نزاکت احمد ابن مکرم محمد احمد صاحب نے 737/850 نمبر حاصل کر کے پہلی، محمد دانیال ابن مکرم محمد افضل صاحب نے 735/850 نمبر حاصل کر کے دوسری اور لطیف احمد شریف ابن مکرم محمد اسلم شاہد صاحب نے 710/850 نمبر حاصل کر کے

(باقی صفحہ 12 پر)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ حالات اور خدمات

نمبر 6

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: ''نصرت جہاں آگے بڑھو'' پروگرام کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 12 جولائی 1970ء کو۔

سوال: ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا قیام کب عمل میں آیا۔

جواب: 30/ اگست 1970ء کو۔

سوال: حضور کے گھوڑے سے گرنے کا حادثہ کب پیش آیا۔

جواب: 1971ء کے شروع میں۔

سوال: حضور نے خلافت لائبریری کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 3/ اکتوبر 1971ء کو۔

سوال: حضور نے اہل ربوہ کے لئے مجلس صحت کا قیام کب فرمایا۔

جواب: یکم مارچ 1972ء کو۔

سوال: حضور نے بیت اقصیٰ ربوہ کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 31 مارچ 1972ء کو۔

سوال: پہلے گھڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا انعقاد کب ہوا۔

جواب: 9، 10 دسمبر 1972ء کو۔

سوال: حضور نے ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے اور شجر کاری کا منصوبہ کب بنایا اور آغاز میں کتنے درخت لگانے کی سکیم کا اعلان فرمایا۔

جواب: 1973ء میں منصوبہ بنا کر دس ہزار درخت لگانے کی سکیم کا اعلان فرمایا۔

سوال: حضور نے جدید پریس کا سنگِ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 18 فروری 1973ء کو۔

سوال: مجلس انصاراللہ صف اوّل اور صف دوم کے قیام کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 9 نومبر 1973ء کو۔

سوال: صد سالہ جوبلی منصوبہ کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 28 دسمبر 1973ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر۔

سوال: صد سالہ جوبلی کی دعاؤں کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 8 فروری 1974ء کو۔

سوال: جماعت احمدیہ کے خلاف ملک گیر خونریز تحریک کا آغاز کب ہوا۔

جواب: 29 مئی 1974ء کو۔

سوال: 1974ء میں پاکستان کی قومی اسمبلی میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی میں جو وفد پیش ہوا اس کے ممبران کے نام بتائیں۔

جواب: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت مرزا طاہر احمد صاحب، حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب، محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب۔

سوال: قومی اسمبلی 1974ء میں جماعت احمدیہ کے وفد پر کتنے روز تک جرح جاری رہی۔

جواب: دو دن تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے محضر نامہ پڑھا جس کے بعد گیارہ دن تک سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

سوال: جماعت احمدیہ کو قانونی اور آئینی اغراض کیلئے غیر مسلم کب قرار دیا گیا۔

جواب: 7 ستمبر 1974ء کو پاکستان کی قومی اسمبلی نے جماعت احمدیہ کو قانونی اور آئینی اغراض کیلئے غیر مسلم قرار دے دیا۔

سوال: حضور نے پوری قوم اور جماعت کے ذہین بچوں کو بیرون ملک تعلیم کے لئے وظیفہ دینے کا اعلان کب فرمایا۔

جواب: 1975ء میں۔

سوال: حضور نے احباب جماعت کو ایک ایک پارہ حفظ کرنے کی تحریک کب فرمائی۔

جواب: 1975ء میں۔

تعارف کتب

(جاں نثاران) احمدیت

آغاز تا عہد خلافت رابعہ

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

ناشر: طاہر فاؤنڈیشن

تعداد صفحات: 252

طبع اول: 27 مئی 2008ء

اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو بسلسلہ خلافت جوبلی منصوبہ ''شہدائے احمدیت'' شائع کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس بابرکت اور تاریخی موقع پر احباب جماعت کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیان فرمودہ خطابات جمعہ بابت تذکرہ شہدائے احمدیت کو یکجائی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔ خطبات شہداء کے بعد سے عہد خلافت رابعہ تک کے شہداء کا تذکرہ بطور ضمیمہ کے شامل کر دیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان کا نذرانہ پیش کرنے والے حیات جاودانی کا مورد ٹھہرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کے بارہ میں فرمایا کہ سوائے شہید کے اور کوئی شخص دنیا میں واپس آنے کی خواہش نہیں کرتا۔

مرسلین کی روحانی تربیت کے نتیجہ میں صلحاء اور صاحب ایمان افراد اللہ تعالیٰ کی خاطر مصیبتوں اور دکھوں اور ابتلاؤں کے وقت اپنی قوت ایمانی کے سبب ثابت قدمی دکھاتے ہوئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرتے رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے عشاق نے راہ صدق و وفا میں بے مثال قربانیاں دیں اور یہ سلسلہ جو کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں کابل سے شروع ہوا آج تک اللہ کے فضل سے جاری ہے۔ استقامت کے شہزادے حضرت سید عبداللطیف شہید نے اپنی وفا کا نمونہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں دکھا دیا۔

14/ اپریل 1999ء کو خاندان حضرت مسیح موعود کے قابل فخر فرزند محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر صاحب نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا اور خاندان حضرت اقدس میں یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے فرد ٹھہرے۔ آپ کی شہادت کا دلگداز تذکرہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 16/ اپریل 1999ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا تھا۔ اگلے ہی خطبہ میں حضور نے حضرت سید عبداللطیف شہید کابل کا ذکر خیر فرمایا اور پھر شہداء کے تذکرہ پر سلسلہ خطبات جاری رکھا جو 23 جولائی 1999ء تک رہا۔ یہ کل 15 خطبات جمعہ ہیں جن کو کتابی صورت دی گئی ہے۔

خطبات شہداء کے بعد عہد خلافت رابعہ تک کے دیگر شہداء کا تذکرہ بطور ضمیمہ شامل کر دیا گیا ہے۔ ضمیمہ میں 32 شہداء کا مختصر ذکر تحریر کیا گیا ہے۔ کتاب میں ضروری حوالہ جات اور اشاریہ اسماء و مقامات بھی دیئے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ جن شہداء کی تصاویر میسر ہو سکیں ان کو شامل کر دیا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک خوبصورت رنگین تصویر بھی کتاب کی زینت ہے۔ کتاب میں شامل ضمیمہ اور اشاریہ مکرم محمد محمود طاہر صاحب نے مرتب کیا ہے۔

آج جبکہ ہم صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی منا رہے ہیں اور گلستان احمدیت پر بہار کا موسم ہے۔ اس گلستان کی تزئین میں شہداء احمدیت کا خون شامل ہے۔ جوبلی کے بابرکت اور خوشی کے موقع پر شہداء کے تذکرہ کی اشاعت ان کے لئے ایک خراج تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور شہداء کی قربانی کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرم بشارت احمد صاحب ترکہ
مکرم خدا بخش صاحب مرحوم)

۞ مکرم بشارت احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم خدا بخش صاحب ولد مولا بخش صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10/25 محلّہ دار العلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ برقبہ 10 مرلہ مرحوم کے جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرم مبارک احمد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم مظفر احمد صاحب (بیٹا)
(3) مکرم انور احمد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم اعجاز احمد صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ سرداراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
(6) مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم منور احمد صاحب مرحوم (بیٹا)

جملہ ورثاء مرحوم نمبر 7

(i) مکرمہ پروین بی بی صاحبہ (بیوہ)
(ii) مکرم ارشد احمد صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم راشد احمد صاحب (بیٹا)
(iv) مکرم کاشف احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

شہد کے خواص، اثرات اور شہد کی مکھیوں کا پُرحکمت نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احمدی ڈاکٹروں اور طبیبوں کو شہد پر دعوت تحقیق دی ہے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔

اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفاء ہے یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت بڑا نشان ہے۔

(سورۃ النحل آیات 69-70)

شہد وحی الٰہی کی بناء پر تیار کیا جاتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ سورۃ النحل کے تعارف میں فرماتے ہیں

سورۃ النحل کے تعارف میں وحی کی عظمت کا بیان شہد کی مکھی کی مثال دے کر فرمایا۔ کسی دوسرے جانور پر وحی کے نزول کا ذکر نہیں ملتا۔ دیکھا جائے تو شہد کی مکھی اسی طرح ایک مکھی ہی ہے جیسے عام گندگی پر پلنے والی مکھی ہوتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وحی کے ذریعہ خدا نے اس کو ہر گندگی سے پاک کر دیا۔ یہ اپنے گھر بھی پہاڑوں پر اور بلند درختوں پر اور ان بیلوں پر بناتی ہے جو بلند سہاروں پر چڑھائی جاتی ہیں۔ پھر اس پر وحی کی گئی کہ وہ ہر پھول کا رس چوسے اگرچہ لفظ ثمر استعمال فرمایا ہے مگر اس میں دوہری حکمت یہ ہے کہ مکھی کے اس پھول کو چوسنے کے نتیجہ میں ہی اس میں سے ثمر پیدا ہوتا ہے اور ہر پھل کا عرق اور نچوڑ بھی وہ پھول سے ہی چوستی ہے اور اس کے نتیجہ میں جو شہد بناتی ہے اس میں انسانوں کے لئے ایک عظیم الشان شفا رکھ دی گئی ہے۔

یہاں یخرج من بطونها فرما کر اس طرف اشارہ فرما دیا گیا ہے کہ شہد صرف پھولوں کے رس سے نہیں بنتا بلکہ شہد کی مکھی کے بطن سے جو لعاب نکلتا ہے اسے وہ پھولوں کے رس سے ملا کر اور بار بار زبان ہوا میں نکال کر اسے گاڑھا کر کے شہد میں تبدیل کرنے کے بعد چھتوں میں محفوظ کرتی ہے۔

پھر اس کے بعد دو غلاموں کی مثال دی گئی ہے ایک ایسا احمق غلام جس کے کاموں میں کوئی بھی بھلائی نہیں ہوتی اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ رزق حسن عطا فرماتا ہے اور پھر وہ اسے آگے بھی بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے خرچ کرتا ہے۔ اس کا بھی شہد کی مکھی سے ایک بہت گہرا جوڑ ہے۔ عام مکھی تو ایسے مملوک کی طرح ہے جس کے اندر کوئی فائدہ نہیں اور شہد کی مکھی ایسے مملوک کی طرح ہے جسے رزق حسن عطا کیا جاتا ہے اور پھر وہ آگے بھی بنی نوع انسان کے فوائد کے لئے یہ رزق تقسیم کرتی ہے۔

شہد کی مکھی کا تعارف

شہد کی مکھی کو عربی میں "نحل" کہتے ہیں۔ اردو میں شہد کی مکھی کے لئے مذکر و مؤنث کے لئے الگ الگ نام نہیں بلکہ ایک ہی نام استعمال ہوتا ہے یعنی شہد کی مکھی۔

شہد کی مکھی ایک ننھا سا اڑنے والا پتنگا ہے۔ سر دھڑ پیٹ چار ٹانگیں دو پر اور پونچھ کی جگہ پر ایک ڈنگ ہوتا ہے جو دھڑ کے اندر چھپا ہوتا ہے۔ یہ ڈنگ بوقت ضرورت استعمال ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے اپنا دفاع بچاؤ اور دشمن کا مقابلہ کرتی ہے۔

چھتے میں موجود ہر مکھی اپنی ذات میں ایک محنتی اور ذمہ دار کارکن ہوتی ہے اور باقاعدہ ایک نگران اور باقی اس شعبہ میں معاون و مددگار ہوتی ہے۔ کوئی گروپ دوسرے گروپ کے امور میں دخل اندازی نہیں کرتا۔ نہایت سلیقہ مندی سے کام تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ کوئی نگران اعلیٰ ہے۔ کوئی ماتحت افسران ہیں۔ کوئی پانی لانے کے لئے، کوئی خوراک لانے کے لئے، کوئی حفاظت کے لئے، کوئی دشمن کی تاک کے لئے، کوئی سراغرسانی کے لئے، کوئی رہائش کے لئے، چھتہ بنانے کے لئے، کوئی شہد جمع کرنے کے لئے کیپسول بنانے کیلئے اور کوئی شہد بنانے کے لئے مقرر ہوتی ہیں۔ ایسا ہی فالتو ریزرو عملہ بھی موجود ہوتا ہے اور نکھٹو، نیز خاکروب مکھیاں بھی ان میں شامل ہوتی ہیں۔ کوئی افسر اور کارکن دوسری کالونی میں بلا اجازت نہ جا سکتا ہے اور نہ ہی آ سکتا ہے اور یہ سلسلہ شہد کی مکھی کی پیدائش سے لے کر آج تک چلتا جا رہا ہے۔

ملکہ مکھی

ملکہ مکھی ہی سارے چھتے کی سربراہ اعلیٰ ہوتی ہے۔ ساری چھاؤنی اس کے حکم کی تابع فرمانی کرتی ہے۔ پورے چھتے میں صرف یہی ملکہ ہی مادہ ہوتی ہے۔ ملاپ کے موسم میں نر مکھیوں کی ملکہ سے تولیدی ملاپ کی جنگ ہوتی ہے۔ اس جنگ میں تمام موجود نر حصہ لیتے ہیں تاہم صرف ایک ہی نر کامیاب ہوتا ہے۔ باقی تمام نر قتل کر دیئے جاتے ہیں۔ ملکہ وقت پر انڈے دیتی رہتی ہے۔ یہ بات حیران کن ہے کہ ملکہ روزانہ انڈے دیتی ہے۔ ان انڈوں کی تعداد ہزاروں میں ہوتی ہے۔

"ملکہ مکھی کی خوراک"

ملکہ کی خوراک دیگر مکھیوں سے الگ اور خاص قسم کی ہوتی ہے جسے رائل جیلی (Royal Jelly) کہتے ہیں۔ یہ جیلی بھی شہد سے تیار ہوتی ہے لیکن یہ خاص قسم کا شہد ہوتا ہے جو مخصوص ذرات سے غذا کے طور پر ملکہ کے لئے بناتے ہیں ملکہ اسے تناول کرتی رہتی ہے اور اسے کسی قسم کی کمزوری نہیں ہوتی۔

جراثیم سے پاک جانور

شہد کی مکھی دنیا میں انتہائی صاف ستھرا جاندار ہے کبھی کسی حالت میں جراثیم سے آلودہ نہیں ہوتا اور اس کے مقابل دیگر حشرات کیڑے مکوڑے اور مکھیاں نہ صرف جراثیم و بیکٹیریا کی منڈیاں ہوتی ہیں بلکہ بیماریوں کا ڈِپو ہوتی ہیں۔ صرف شہد کی مکھی کی یہ خاصیت ہے کہ کبھی گندی تعفن دار اشیاء سے خوراک نہ لے گی نہ گندے مقامات سے پانی پئے گی نہ خوراک کھائے گی۔ دیگر جانداروں کے برعکس اس کے پاؤں پر اور جسم جراثیم سے پاک، صاف، ستھرے اور آلودگی سے پاک ہوں گے۔

شہد کی مکھی اور پروپلس

خالق کائنات نے اس ننھے جانور کو بڑی صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ یہ خود کو جراثیم سے محفوظ و مامون رکھنے کے لئے خاص قسم کے درختوں سے ایک قیمتی مادہ لے آتی ہے جس کو "پروپلس" (Propolis) کہتے ہیں۔ یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا قدرتی انٹی بایوٹک (Antibiotic) ہے۔ سارے چھتے کے اردگرد "پروپلس" کو کناروں پر فصیل کی طرح لگا دیا جاتا ہے۔ جب باہر سے کوئی مکھی واپس چھتے میں داخل ہوتی ہے تو پہلا کام یہ کرتی ہے کہ اپنے پاؤں "پروپلس" پر جماتی ہے تا اگر کوئی جراثیم ساتھ آ گئے ہوں تو چھتے میں جانے سے پہلے ہلاک ہو جائیں۔

پروپلس کے فوائد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ ایک مریض کو نیٹرم کارب سے فائدہ نہیں ہو رہا تھا، جب میں نے اسے پروپلس (Propolis) کی مرہم بنا کر دی جو شہد کی مکھی خود اپنے لئے جراثیم کش دوا کے طور پر بناتی ہے تو ایک ہفتہ سے بھی کم عرصہ میں اس کا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ شہد کینسر کے زخموں اور آنکھوں کے ناسور وغیرہ میں بھی غیر معمولی اثر دکھاتا ہے۔ پروپلس بہت طاقتور دوا ہے لیکن کیمیائی لحاظ سے بہت ہلکی ہے۔ ایک دفعہ فرانس میں یہ تحقیق ہوئی کہ دنیا میں جتنے بھی کیڑے مکوڑے ہیں وہ سب کچھ نہ کچھ جراثیم (بیکٹیریا) اٹھائے پھرتے ہیں۔ چنانچہ یہ معلوم کیا جائے کہ ہر قسم کے کیڑے مکوڑے کا کس خاص بیکٹیریا سے تعلق ہے۔ جس سائنسدان نے شہد کی مکھی پر تحقیق کی وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ شہد کی مکھی کے بدن پر کسی بیکٹیریا کا کوئی نشان نہیں ملتا اور وہ ہر قسم کے جراثیم سے کلیتًا پاک ہے۔ یہ ایک حیرت انگیز دریافت تھی جس سے ایک نئے تحقیقی دور کا آغاز ہوا کہ کیا وجہ ہے کہ شہد کی مکھی ہر قسم کے جراثیم سے پاک ہوتی ہے۔ قرآن کریم کا یہ فرمانا کہ فيه شفاء للناس بڑی گہرائی رکھتا ہے۔ جب فرانس میں یہ تحقیق کی گئی تو پتہ چلا کہ شہد کی مکھی اتنی صفائی پسند ہے کہ شہد کے ہر چھتے کے کنارے پر یہ ایک کیمیکل لگاتی ہے جس کا نام پروپلس ہے۔ مکھی پروپلس کو سفیدے اور دوسرے درختوں سے رسنے والے موم سے تیار کرتی ہے اور اپنے چھتے کے کناروں پر ہر طرف مل دیتی ہے۔ جب بھی اندر جاتی ہے پہلے کنارے پر پاؤں رکھتی ہے۔ جب باہر آتی ہے پھر بھی اس پر پاؤں رکھ کر باہر نکلتی ہے جس سے اس کے پاؤں پر وہ مادہ لگ جاتا ہے جو اسے جراثیم سے پاک رکھتا ہے۔ اسی وجہ سے شہد کے چھتے میں کوئی جراثیم داخل نہیں ہو سکتے۔ اس تحقیق کے بعد ڈنمارک میں ایک قابل زمیندار نے خصوصی فارم تیار کر کے شہد کی مکھی کی افزائش کی جہاں سے وہ بڑی مقدار میں پروپلس حاصل کرتا تھا۔

پروپلس کو گلیسرین یا وٹامن ای کریم میں ملا کر استعمال کیا جائے تو روزمرہ کے پھوڑے پھنسیوں میں بہت مفید دوا ہے۔ جہاں نیٹرم کارب کی رسائی نہ ہو۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل صفحہ نمبر 612)

اقسام

دنیا میں شہد کی مکھیوں کی کئی قسمیں ہیں تاہم ہمارے ملک میں چار اقسام معروف ہیں۔

نحل کبیر، نحل صغیر، نحل جبل، نحل مغرب۔ ان کی چاروں قسم کی مکھیوں کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

نحل کبیر

نحل کبیر (Apis Dorsata) یہ دیگر اقسام سے جسم میں بڑی اور وزن میں زیادہ ہوتی ہے۔ بڑی غصیلی، تیز مزاج اور پھرتیلی ہوتی ہے اپنی چھاؤنی کی تعداد کے لحاظ سے بڑے چھتے بناتی ہے۔ غصہ ور ہونے کی بناء پر بعض اوقات چھتہ کے آس پاس شور یا کھڑکا کرنے پر انسان کے پیچھے پڑ جاتی ہے جس سے بڑی مشکل سے جان چھڑانی پڑتی ہے۔ اس مکھی کو

''ڈومنا'' بھی کہتے ہیں۔

محققین کے مطابق ملک عزیز میں اس کی رہائشی کالونیاں ساٹھ ہزار سے پنسٹھ ہزار ہیں۔ جن سے سالانہ 185 ٹن شہد حاصل ہو رہا ہے۔

نحل صغیر

شہد کی مکھیوں کی دوسری قسم نحل صغیر ہے یعنی (Apis Florea) ان کی جسامت چھوٹی ہوتی ہے۔ یہ مکھیاں سفری کہلاتی ہیں۔ نقل مکانی کرتی رہتی ہیں۔ پانچ چھ ماہ کے بعد اپنا ٹھکانہ تبدیل کر لیتی ہیں۔ فصلوں کے لئے یہ مکھیاں انتہائی مفید ہیں ان کے ذریعہ فصلوں کے عمل زیرگی میں خاصی مدد ملتی ہے۔ ان کے ذریعہ حاصل ہونے والا شہد مقامی دیسی شہد کہلاتا ہے۔ لذت سے بھرپور خوشبودار نہایت گاڑھا ہوتا ہے یہ مکھیاں انتہائی سست ہوتی ہیں۔ بہت آہستہ آہستہ سفر کرتی ہیں۔ شہد کشید کرنے والوں کو کم ہی نقصان پہنچاتی ہیں۔ اسے ''چھوٹی مکھی'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔

نحل جبل

شہد کی مکھیوں کی تیسری قسم ''نحل جبل'' (Apis Cerana) یعنی پہاڑی مکھی کہلاتی ہے۔ یہ بڑی محنتی اور جفاکش مکھی ہے بہت شہد تیار کرتی ہے۔ محققین کہتے ہیں کہ جدید طریقہ سے اس کی نسل میں اضافہ کرنے اور شہد کی سالانہ پیداوار بڑھانے میں بڑی گنجائش موجود ہے۔ ان کی 30 تا 35 ہزار جنگلی و نیم جنگلی کالونیاں آباد ہیں۔ اس مفید جانور کے ذریعہ سالانہ دو سو ٹن شہد حاصل کیا جا رہا ہے۔ یہ مکھیاں زیادہ تر پہاڑوں میں بسیرا کرتی ہیں۔ ''نحل جبل'' کی کافی اقسام بیان کی جاتی ہیں ''سواتی'' اور ''مارگلہ'' نسل زیادہ معروف ہیں۔ اس مکھی کو پہاڑی مکھی بھی کہتے ہیں۔

نحل مغرب

شہد کی چوتھی ''نحل مغرب'' (Apis Mellifiea) ہے یہ سب سے بہترین نسل ہے۔ محققین اس کی کافی اقسام بیان کرتے ہیں شہد کی پیدائش میں یہ مکھی سب سے آگے ہے۔ ان کا اصل مسکن امریکہ، افریقہ کے براعظم، یورپ، آسٹریلیا، ہیں جبکہ ایشیا کے کچھ ممالک میں بھی پرورش پا رہی ہے۔ یہ مکھی بڑی فائدہ بخش ہے اس کے ذریعہ پاکستان میں سالانہ تین سو ٹن سے زائد شہد حاصل کیا جا رہا ہے اس مکھی کو ''انگریزی'' مکھی بھی کہتے ہیں۔ یہ تجارتی غرض سے پالی جاتی ہے۔

شہد کی مکھیوں کی خوراک

شہد کی مکھی باقاعدہ ایک قانون کے مطابق منظّم طریق پر ہر کام انجام دیتی ہے۔ اپنی خوراک کی تلاش پر مامور گروپ اس کو تلاش کر لیتے ہیں تاہم پھل، پھول، مٹھاس، پانی، اس کی خوراک ہیں۔ پاکستان میں یہ اشیاء آسانی سے دستیاب ہیں۔ پھل پھول دینے والے سینکڑوں پودے، جڑی بوٹیاں اور فصلیں موجود ہیں۔ جن میں، بیری، آم کینوں ترشاوہ پودے، کیکر، کھجور، شیشم اور تمام پھول دینے والی فصلات قابل ذکر ہیں۔

خوراک و شہد کے لئے مکھی سینکڑوں میل سفر کر لیتی ہے اور آسانی سے واپس چھتے میں آ جاتی ہے۔ البتہ دو کلومیٹر کے درمیان درمیان فاصلہ ہو تو مکھیوں کو زیادہ مشقت نہیں کرنا پڑتی وقت کی بچت سے زیادہ شہد بنا لیتی ہیں۔

مگس بانی نفع بخش کاروبار

مگس بانی کا کاروبار آسان ہے۔ اس میں زیادہ مشقت نہیں کرنا پڑتی البتہ ابتداء میں اخراجات کرنا پڑتے ہیں۔ اس بارے میں ذہن بنانا اور آدمی کا موجود رہنا ضروری ہوتا ہے۔ حاضر دماغی، مستقل مزاجی اور حاضر باشی کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔ مگس بانی کا کاروبار شروع کرنے سے قبل ضروری ہوگا کہ اس فن سے متعلق پوری پوری معلومات اکٹھی کر لیں۔ اس بارہ میں ''پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل اسلام آباد'' سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ بعض سرکاری ادارے اس کے کورس بھی کراتے ہیں۔ مگس بانی کر کے بیروزگاری کے خلاف جہاد کے ساتھ ساتھ غربت کو کم کیا جا سکتا ہے۔

سرکاری اداروں سے ایک کالونی کے لئے تقریباً چھ ہزار روپے میں ''مگس بکس'' مہیا ہو سکتے ہیں۔ یا نمونہ دکھا کر کسی بڑھئی سے بنوائے جا سکتے ہیں۔ کام شروع کرنے سے پہلے کسی ''مگس بان'' سے معلومات حاصل کر لینا فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔

سارا کام ایک نظام کے تحت

شہد کی مکھیاں شہد کے چھتے میں آزاد ہوں یا مگس بانی کی شکل میں قید ہوں وہ ہر حال میں ایک باقاعدہ منظّم طریق پر کام کرتی ہیں اس بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

نحل کا بھی بڑا عظیم الشان نظام ہے بعض ماہروں کا خیال ہے کہ انسانوں کے نظام سے ان کا نظام بہتر ہوتا ہے۔ ان کا احساس بعض باتوں میں انسان سے زیادہ ہوتا ہے۔ ان کے ہر چھتہ میں ایک ملکہ ہوتی ہے۔ سب مکھیاں اس کی پیروی کرتی ہیں۔ ان کی نسلیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں انسانوں کی طرح سب مل کر نہیں رہتیں۔ جب نئی ملکہ پیدا ہوتی ہے تو پرانی مکھیاں اس کو مارنا چاہتی ہیں تو ساری نئی جوان مکھیاں اس کا پہرہ دیتی ہیں اور مل کر اس کی حفاظت کرتی ہیں وہ ملکہ بڑی ہو کر اپنے ساتھیوں سمیت علیحدہ چھتہ بناتی ہے۔ پھر ملکہ لڑائی کر کے یا تو پہلی بڑی مکھیوں کو پہلے چھتہ سے نکال دیتی ہے یا شکست کھا کر دوسری جگہ پر چلی جاتی ہے۔ ان کے نظام کی اور بھی تفصیلات ہیں جو حیرت انگیز ہیں۔ خدا تعالیٰ نے نحل کے ذکر کو اس لئے چنا ہے کہ یہ معلوم ہو کہ ایک بالا ہستی ہے جس نے اسے یہ علم دیا ہے اور اس کو ایسا نظام دیا ہے جو خود اس کا سوچا ہوا نہیں ہے۔ نیز اس مثال کو اس لئے چنا ہے کہ شہد کی مکھی کا نظام معمولی غور سے نظر آ جاتا ہے اور اس لئے بھی کہ اس سے ایک ایسی غذا پیدا ہوتی ہے جسے انسان نے بہترین سمجھا ہے۔ اس نظام کا اس میں پایا جانا یہ بتاتا ہے کہ اس میں عقل ہے۔ مگر اس کا ایک ہی حالت میں رہنا اور ترقی نہ کر سکنا یہ بتاتا ہے کہ وہ نظام اس کو کسی اور ہستی نے دیا ہے اور باہر سے آیا ہے اس نے خود وہ نظام تیار نہیں کیا۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم سورۃ نحل ص 194)

شہد کی اقسام

بنیادی طور پر شہد کی ایک ہی قسم ہے۔ البتہ رنگ مختلف ہیں ذائقے میں قدرے فرق ہوتا ہے۔ علاقہ، موسم، پھل، پھول کے فرق سے شہد کی اقسام بن جاتی ہیں ہر کالونی کا تیارہ کردہ شہد خفیف فرق لئے ہوئے ہے۔ موسم کی تبدیلی سے اس کے قوام میں بھی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔

1۔ گڑ کی طرح سخت۔ 2۔ گھی یا آئس کریم کی طرح نرم منجمد۔ 3۔ شیرے کی طرح گاڑھا۔ 4۔ شیرے میں انگوری شکر والا۔ رنگ بھی الگ الگ ہوتے ہیں جیسے 1۔ سیاہ۔ 2۔ سفید۔ 3۔ بھورا۔ 4۔ سنہری۔ 5۔ گلابی، زیادہ مشہور ہیں۔

شہد کا ذائقہ اور رنگوں اور اثرات کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

''میں نے ایک دفعہ وقف جدید کے دوران، جب میں وہاں کام کیا کرتا تھا۔ بعض شہد کے چھتے توڑنے کے ماہرین، شائقین سے کہا تھا کہ مجھے مختلف موسموں کے، مختلف پھولوں کے، مختلف وقتوں کے شہد نمونۃً تھوڑے تھوڑے دو اور ان سب میں میں نے رنگ میں فرق دیکھا اور شہدوں میں رنگوں میں بہت ہی فرق تھا، اس کا بہت وسیع (سپیکٹرم Spectrum) ہے۔ اس لئے مجھے اس کا خیال آیا کہ قرآن کریم فرماتا ہے مختلفاً الوانه .... کہ شہدوں کے رنگ مختلف ہیں، اب پھولوں کے بھی رنگ مختلف ہیں بے شمار انسانوں کے بھی، اللہ تعالیٰ جہاں خصوصیت سے رنگ مختلف ہونے کا ذکر فرماتا ہے مثلاً انسانوں کے ذکر میں بھی، تو اس میں کوئی حکمت، گہری حکمت پیش نظر ہوتی ہے۔ ورنہ تو رنگ ہر چیز کا دوسرے سے مختلف ہوتا ہے اس لئے شہد کی شفاء سے پہلے یہ فرمانا کہ مختلف الوانہ۔ اس کے رنگ مختلف ہیں۔ فیه شفاء للناس۔ اس میں hint (اشارہ) دیا گیا ہے کہ اگر رنگوں کے لحاظ سے تم شہد کو تقسیم کرو گے تو مختلف امراض کے ساتھ بعض رنگوں کا ضرور تعلق ہوگا۔

(الفضل 4 نومبر 2006ء)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

فرمایا کہ مکھی کو ہم یہ وحی بھی کرتے ہیں کہ مختلف پھلوں پھولوں سے غذا لے اور پھر اس کو ان ذرائع سے کام لے کر جو ہم نے تیرے اندر پیدا کئے ہیں اور احکام الٰہی کے مطابق چل کر شہد تیار کر۔ پھر فرماتا ہے کہ جب وہ شہد نکلتا ہے تو وہ مختلف رنگوں اور مختلف قسموں کا ہوتا ہے۔ مگر سب قسموں کے اور سب رنگوں کے شہدوں میں یہ خاصیت مشترک ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کے لئے شفاء کا موجب ہوتے ہیں۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم ص 195)

شہد شفاء ہے

شہد ایک اعلیٰ لذیذ اور مقویٰ غذا ہے جو بچوں، بوڑھوں کے لئے توانائی اور بیماروں کے لئے آبِ حیات و شفاء ہے۔

ذیابیطس کی مرض کا ذکر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:

اس سے مجھے سخت تکلیف تھی۔ ڈاکٹروں نے اس میں شیرینی کو سخت مضر بتلایا ہے۔ آج میں اس پر غور کر رہا تھا تو خیال آیا کہ بازار میں جو شکر وغیرہ ہوتی ہے اسے تو اکثر فاسق فاجر لوگ بناتے ہیں اگر اس سے ضرور ہوتا ہے تو تعجب کی بات نہیں۔ مگر عسل (شہد) تو خدا تعالیٰ کی وحی سے تیار ہوا ہے۔ اس لئے اس کی خاصیت دوسری شیرینیوں کی سی ہرگز نہ ہوگی۔ اگر یہ ان کی طرح ہوتا تو پھر سب شیرینی کی نسبت شفاء للناس۔ فرمایا جاتا۔ مگر اس میں صرف عسل ہی کو خاص کیا ہے۔ پس یہ خصوصیت اس کے نفع پر دلیل ہے اور چونکہ اس کی تیاری بذریعہ وحی کے ہے اس لئے مکھی جو پھولوں سے رس چوستی ہوگی تو ضرور مفید اجزاء کو ہی لیتی ہوگی۔ اس خیال سے میں نے تھوڑے سے شہد میں کیوڑا ملا کر اسے پیا تو تھوڑی دیر کے بعد مجھے بہت فائدہ حاصل ہوا حتیٰ کہ میں نے چلنے پھرنے کے قابل اپنے آپ کو پایا اور پھر گھر کے آدمیوں کو لے کر باغ تک چلا گیا اور وہاں دس رکعت اشراق نماز کی ادا کیں۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 191)

ایک آزمودہ نسخہ

ایک مجرب نسخہ تحریر ہے خاکسار نے سینکڑوں مریضوں کو استعمال کرایا ہے۔ کبھی خطا نہیں گیا۔ اس کے استعمال سے ضعف دماغ، ضعف اعصاب، دماغی کام کرنے سے دماغ کا تھک جانا۔ یادداشت کا کمزور ہو جانا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

اشیاء

1۔ شہد تین پاؤ۔ 2۔ ادرک تازہ بغیر ریشہ۔ ایک پاؤ۔ 3۔ پیاز ایک پاؤ۔ کوکنگ آئل آدھ پاؤ۔

ترکیب

ادرک اور پیاز صاف کر کے کونڈی ڈنڈے سے باریک پیس لیں ان دونوں کو الگ الگ باریک کریں۔ پیستے جائیں اور ان کا پانی ایک برتن میں نچوڑ کر جمع

کرتے جائیں۔ جب اچھی طرح باریک ہو جائیں تو ان سے حاصل شدہ پانی میں ملالیں اور ہلکی آگ پر پکا لیں جب پانی خشک ہو جائے تو کوکنگ آئل ڈال کر ہلکی آنچ پر بریاں کر لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر شہد ملا کر صاف برتن میں محفوظ کرلیں۔

ترکیب استعمال

روزانہ رات سوتے وقت ایک چھوٹا چمچ دودھ کے ساتھ نوشفرمائیں۔

احمدی ڈاکٹروں اور حکماء کو دعوت تحقیق

شہد اپنی نوع میں ہزاروں دواؤں شفاؤں کا مجموعہ ہے۔ پوری دنیا میں اس کی تحقیق ہو رہی ہے۔ تاہم ابھی وہ راز ہائے سربستہ ابھی انسان نے افشاء نہیں کئے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے نوید سنائی ہے۔ اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع احمدی ڈاکٹروں، طبیبوں اور حکیموں کو دعوت فکر و تحقیق کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”احمدی ڈاکٹروں کو چاہئے کہ شہد پر جو لٹریچر ہے وہ اکٹھا کریں۔ (برٹش میوزیم لائبریری، آسٹریلیا، روس، امریکہ وغیرہ میں تحقیق پر مواد موجود ہے) یہ ناممکن ہے قرآن کریم ایک چیز کو خاص طور پر چن لے اور کہے فیہ شفاء للناس اور اس میں کوئی گہرا System نہ ہو تو انسان نے ابھی تک سسٹم دریافت نہیں کیا۔“

”Systematically تحقیق کا پروگرام بنائیں اور جو تحقیق کا پروگرام بنائیں وہ مجھے لکھیں۔

(الفضل 4 نومبر 2006ء)

عام احمدیوں کو دعوت تحقیق دی

فرمایا

”جو احمدی دوست شہد میں تحقیق میں دلچسپی رکھتے ہوں ان کو چاہئے کہ رنگوں کے فرق کے اوپر بھی غور کریں اور ان کی لیبلنگ (Labeling) کریں اگر ان کو ملا سکتے ہوں، بعض موسموں، بعض پھولوں سے، تو اس سے بھی ہمیں فائدہ ہو جائے گا۔ پھر ان کو بیماریوں سے ملانا، یہ ایک دو دن کی بات نہیں ایک عمر کی تحقیق چاہئے۔ مثلاً فجی سے جو شہد آتا ہے بالکل سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔“

(الفضل 3 نومبر 2006ء)

شہد پر حضرت مسیح موعود کی تحقیق

حضرت مسیح موعود شہد پر تجربات کے بارے میں اپنی تحقیق بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

دوسری تمام شرینیوں کو تو اطباء نے عفونت پیدا کرنے والی لکھا ہے مگر یہ ان میں سے نہیں ہے۔ آم وغیرہ اور دیگر پھل اس میں رکھ کر تجربے کئے گئے ہیں کہ وہ بالکل خراب نہیں ہوتے سالہا سال ویسے ہی پڑے رہتے ہیں۔

ایک دفعہ میں نے انڈے پر تجربہ کیا تو تعجب ہوا کہ اس کی زردی تو ویسی ہی رہی مگر سفیدی انجماد پا کر مثل پتھر کے سخت ہو گئی جیسے پتھر نہیں ٹوٹتا ویسے ہی وہ بھی نہیں ٹوٹتی تھی۔

خدا تعالیٰ نے اسے شفاء للناس کہا ہے۔ واقعہ میں عجیب اور مفید شئے ہے۔ تو کہا گیا ہے یہی تعریف قرآن شریف کی فرمائی ہے۔ ریاضت کش اور مجاہدہ کرنے والے اکثر اسے استعمال کرتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ ہڈیوں وغیرہ کو محفوظ رکھتا ہے۔

اس میں اَلْ جو ناس کے اوپر لگایا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو اس کے اپنے (یعنی خدا تعالیٰ کے) ناس (بندے) ہیں اور اس کے قرب کے لئے مجاہدے اور ریاضتیں کرتے ہیں ان کے لئے شفا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ تو ہمیشہ خواص کو پسند کرتا ہے عوام سے اسے کیا کام؟ (ملفوظات جلد ششم صفحہ 315)

اللہ تعالیٰ تمام بنی نوع انسان کو اس نعمت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

انجیو پلاسٹی وجوہات، طریق کار اور احتیاطی تدابیر

انجیو پلاسٹی ایک ایسا طریقہ علاج ہے جو گزشتہ دو دہائیوں سے زیادہ مقبول ہوا ہے اور دل کے بائی پاس کی شرح کم ہوئی ہے۔ 1974ء میں پہلی مرتبہ باقاعدہ انجیو پلاسٹی کی گئی۔ 2001ء کے بعد سے ایک سال میں تقریباً بیس لاکھ سے زائد افراد کا علاج انجیو پلاسٹی سے کیا جا چکا ہے۔

وجوہات

خون کی نالیوں کے تنگ ہونے کا عمل بہت چھوٹی عمر سے شروع ہو جاتا ہے اور ایک سٹیج پر بالکل بند ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجے میں ہارٹ اٹیک یا شدید انجائنا کا اٹیک ہو سکتا ہے۔

طریق کار

اس کا علاج کچھ اس طرح سے ہے۔ انجیو پلاسٹی میں ایک غبارے کے ذریعے نالی کو کھولا جاتا ہے اور اس میں سٹینٹ رکھ دیا جاتا ہے اور خون کا بہاؤ نارمل ہو جاتا ہے۔ جسم میں نالی ہاتھ یا ٹانگ کے ذریعے داخل کی جاتی ہے۔ انجیو پلاسٹی کے دوران مریض ہوش میں ہوتا ہے۔ انجیو پلاسٹی کے بعد مریض کو چوبیس گھنٹے ہسپتال میں رکھا جاتا ہے اور اگر کسی پیچیدگی کا خطرہ نہ ہو تو جلدی گھر بھیج دیا جاتا ہے۔ اس طریقہ علاج کے ذریعے دس میں سے نو مریض انجیو پلاسٹی کے بعد ٹھیک ٹھاک زندگی بسر کرتے ہیں۔ سو میں سے صرف دو یا تین مریضوں کی نالیاں پہلے چھ ماہ میں دوبارہ تنگ ہو سکتی ہیں۔ کامیابی کا انحصار آپریٹ کرنے والے کی مہارت، اچھے بیک اپ سسٹم، مختلف آلات کی فراہمی اور اچھے امیجنگ آپریٹس پر ہوتا ہے۔ اس کی روز افزوں مقبولیت کے پیش نظر یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اگلے چند برسوں میں ترقی یافتہ ممالک میں شریانوں کی تنگی دور کرنے کا واحد طریقہ انجیو پلاسٹی ہوگا۔ علاج کے تین برس بعد انجیو پلاسٹی اور بائی پاس طریقہ علاج کے نتائج برابر ہو جاتے ہیں۔ تاہم بعض حالات میں انجیو پلاسٹی ممکن نہیں ہوتی تو ان کے لئے بائی پاس آپریشن ضروری ہوتا ہے اور اس طرح اگر بائی پاس آپریشن کے بعد بائی پاس گرافٹس (Grafts) میں کوئی مسئلہ ہو تو انجیو پلاسٹی کے ذریعہ حل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں سالانہ تقریباً 44000 انجیو گرافی اور 8000 انجیو پلاسٹی کے کیس کئے جاتے ہیں اور تقریباً 2000 سٹینٹ استعمال کئے جاتے ہیں۔

احتیاطی تدابیر

انجیو پلاسٹی کے بعد اگر درد محسوس ہو تو متعلقہ ڈاکٹر صاحب سے فوراً رجوع کریں۔ ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد دوائیوں کے استعمال کے بارے میں ڈاکٹر صاحب سے ضرور مشورہ کریں اور ہفتہ دس دن تک گاڑی ڈرائیو نہ کریں اور نہ ہی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ سگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز رکھیں۔ اپنے وزن پر کنٹرول رکھیں۔ کولیسٹرول کو بڑھنے نہ دیں اور ورزش کو روزانہ کا معمول بنالیں۔

بچاؤ کا طریق

دل کے امراض سے بچنے کے لئے لالچ، حسد، بغض، کینہ اور تعصب پر قابو پانا ضروری ہے۔ یہ تمام اخلاقی بیماریاں نہ صرف انسان کی روح کو بیمار کرتی ہیں بلکہ ان اخلاقی بیماریوں سے شوگر، بلڈ پریشر اور معدے کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں جو بعد ازاں مریض کو دل کے دورے کی طرف لے جاتی ہیں۔ کچھ لوگ تو پہلے دورے میں ہی اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں اور باقی ماندہ کو انجیو پلاسٹی یا بائی پاس آپریشن کے بعد زندگی بہت محتاط انداز میں گزارنی پڑتی ہے۔

ہمیں چاہئے کہ ہم ورزش کو اپنا روزانہ کا معمول بنالیں اور اپنے فیملی ڈاکٹر سے وقتاً فوقتاً اپنا چیک اپ کرواتے رہیں اور اس سے مسلسل رابطہ رکھیں اور کسی تکلیف کی صورت میں بلا تاخیر اپنا علاج کروائیں نیز ہمیں چاہئے کہ ہم مندرجہ بالا اخلاقی برائیوں سے بھی پرہیز کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحت والی لمبی، فعال اور خدمت دین اور خدمت خلق سے معمور زندگی عطا فرمائے۔ آمین

وقت

ہائے بے وقت ہم ہوئے بیدار
جا چکا وقت جب ہوئے بیدار
وقت گم ہو گیا تو ہوش آیا
کیسا بے وقت دل میں جوش آیا
وقت کو مفت کھو دیا ہم نے
اپنے ہاتھوں ڈبو دیا ہم نے
اے عزیزو سنو نصیحت یہ
وقت کرتا ہے خود وصیت یہ
اپنے اوقات کے رہو پابند
ہے زمانے کی سود مند یہ پند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد

حضرت اسامہ بن زید بن حارثہؓ

آپ رسول اکرمؐ کے غلام زید بن حارثہ کے فرزند تھے۔ رسول اکرمؐ کو ان سے بڑی محبت تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ اسامہ مجھے فاطمہ کے بعد سب سے زیادہ عزیز ہے۔ حضرت امیر معاویہؓ کے عہد میں 54ھ میں وفات پائی۔ حضرت اسامہؓ ہی وہ صحابی تھے جنہوں نے ایک جنگجو کافر کو کلمہ پڑھنے کے باوجود قتل کر دیا۔ آنحضرتؐ کی سخت ناراضگی پر آپ نے عہد کیا کہ آئندہ کبھی کسی کلمہ پڑھنے والے کو قتل نہ کروں گا۔ رسول اللہؐ نے اپنی آخری بیماری میں آپؓ کو شام کی طرف جانے والے لشکر کا سپہ سالار مقرر فرمایا جبکہ اس لشکر میں بڑے بڑے بزرگ صحابہ بھی موجود تھے۔ یہ لشکر رسول اللہؐ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے روانہ فرمایا۔

ماخوذ

ڈاکٹر مطلوب حسین

انگاروں کی کاشت

سٹیفن ہاکنگ اور اٹھارہ نوبیل انعام یافتہ سائنسدانوں کے مطابق قیامت میں بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ ’’بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹ‘‘ نے ایک تصوراتی گھڑی تشکیل دے رکھی ہے جس کا نام انہوں نے ’’ڈومز ڈے کلاک‘‘ یعنی ’’قیامت کا وقت ظاہر کرنے والی گھڑی‘‘ رکھا ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ قیامت کے وقوع پذیر ہونے میں صرف چند منٹ باقی رہ گئے ہیں۔ جس کے بعد زندگی کے بیشمار رنگوں اور حسن رعنائیوں سے بھرپور یہ سیارہ کرہ ارض مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔ بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹ کی طرف سے یہ بیان 18 جنوری 2007ء کو جاری کیا گیا۔ اس بیان میں کہا گیا کہ قیامت کے وقوع پذیر ہونے میں صرف 5 منٹ باقی رہ گئے ہیں۔

آئن سٹائن کو دنیا کا سب سے بڑا سائنسدان تصور کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد تھامس ایڈیسن اور نیوٹن کا نام لیا جاتا ہے۔ آئن سٹائن کو درجہ اول میں رکھنے والی خصوصیت اس کا نظریہ اضافیت یعنی ’’تھیوری آف ریلیٹوٹی‘‘ ہے اور اسی تھیوری کو سائنسی دنیا کا اب تک کا سب سے بڑا نظریہ سمجھا گیا ہے۔ اسی نظریے کی بدولت ہی مادہ کے ایٹم کو توڑنے میں مدد ملی تھی اور پھر ایٹم کو توڑ کر اسے ایٹمی توانائی میں تبدیل کرنے کی راہیں کھلی تھیں۔ ازاں بعد اسی نظریہ کی بدولت ایٹمی دھماکہ ممکن ہوسکا تھا۔ آئن سٹائن کے بعد اگر کسی کو دنیا میں سب سے زیادہ بطور سائنسدان شہرت ملی ہے تو وہ برطانوی سائنسدان سٹیفن ہاکنگ ہے۔ ’’بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹ‘‘ (بی اے ایس) ایک ریسرچ ادارہ ہے جس کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں سٹیفن ہاکنگ سمیت نوبیل انعام یافتہ 18 سائنسدان شامل ہیں۔

بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹ کے سائنسدانوں کی بنائی گئی تصوراتی گھڑی ’’ڈومز ڈے کلاک‘‘ پر آج سے چھ سال قبل یعنی 2002ء میں رات کے گیارہ بجکر ترپن منٹ ہوئے تھے۔ جبکہ سائنسدانوں کے مطابق گزشتہ سال 2007ء میں اس گھڑی پر گیارہ بجکر پچپن منٹ ہو چکے تھے۔ چنانچہ متذکرہ سائنسدانوں نے اس وقت کہا تھا کہ ’’مڈنائٹ‘‘ یعنی ’’قیامت کے وقت‘‘ میں صرف پانچ منٹ رہ گئے ہیں۔

قیامت کب برپا ہوگی اور یوم حشر کا آغاز کب ہوگا۔ یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ لیکن یہ سائنسدان اس قیامت کی پیشگوئی نہیں کررہے جس کی نشاندہی تمام الہامی و آسمانی کتابوں میں کی گئی ہے بلکہ ایٹمی ہتھیاروں کی دن بدن بڑھتی ہوئی دوڑ اوران ہتھیاروں کی ہلاکت خیزی میں روز بروز اضافے کے پیش نظر انہوں نے دنیا کی تباہی کے حوالے سے اپنے اندیشوں کا اظہار کیا ہے۔ بلیٹن آف اٹامک سائنٹسٹ کا قیام 1945ء میں عمل میں آیا تھا۔ پھر ہیروشیما اور ناگاساکی کی ہولناک تباہی کو دیکھنے کے بعد ’’ڈومز ڈے کلاک‘‘ کی علامتی گھڑی کا تصور پیش کیا گیا اور دنیا میں ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ کی رفتار کی مناسبت سے اس علامتی گھڑی کی رفتار مقرر کی گئی تھی۔

انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی میں کام کرنے والے بعض سابق سائنسدانوں کے اندازے کے مطابق دنیا میں **کل 32 ہزار تا 40 ہزار ایٹم بم موجود ہیں، دیگر روایتی اسلحہ کا تو کوئی شمار ہی نہیں۔ ان میں سے 17 ہزار ایٹم بم امریکہ نے ذخیرہ کر رکھے ہیں جبکہ روس کے پاس بارہ ہزار ایٹم بم ہیں۔ نیوٹران بم، ہائیڈروجن بم اور کوبالٹ بم اس کے علاوہ ہیں۔ چالیس ہزار ایٹم بم ساری زمین کو چار مرتبہ تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔** ’’بی اے ایس‘‘ کے ڈائریکٹر اور انٹرنیشنل کرائسز گروپ کے شریک چیئرمین تھامس پکرنگ کا کہنا ہے کہ اس وقت دنیا کے مختلف خطوں میں 140 مقامات پر انتہائی افزودہ حالت میں یورینیم کی 14 لاکھ کلوگرام سے زیادہ مقدار اور تقریباً 4 لاکھ 53 ہزار پانچ سو بانوے کلوگرام پلوٹونیم موجود ہے۔ ان 140 مقامات پر غیر محفوظ حالت میں سویلین پاور پلانٹس، یونیورسٹیوں کے ریسرچ ری ایکٹرز اور فوجی مقاصد کے تحت کام کرنے والے سینٹرز بھی شامل ہیں۔

اب دنیا ایٹمی ہتھیاروں کے دوسرے دور میں داخل ہو چکی ہے۔ ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے جانے والے ایٹم بم ابتدائی نوعیت کے تھے۔ موجودہ دنیا کے ایٹمی ہتھیاروں کی تباہ کن صلاحیت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ ایٹمی ماہرین کا کہنا ہے کہ ناگاساکی اور ہیروشیما میں زندہ بچ جانے والے افراد کی حالت مردوں سے بھی بدتر تھی لیکن اب اگر دنیا میں ایٹمی جنگ چھڑ گئی تو شاید یہ ہماری خوش قسمتی ہو کہ ہم میں سے کوئی زندہ بچ سکے گا۔

سوال یہ ہے کہ انسان اپنے ہی ہاتھوں اپنے ہی مسکن کو فنا کر دینے پر کیوں آمادہ ہو گیا؟

درحقیقت منفی طرز فکر کے حامل سائنسدانوں اور سرمایہ کاروں نے ذاتی اور مالی منفعت کے لئے خوبصورت دنیا کو بدہیئت بنا دیا ہے، جگ مگ کرتے ستاروں کی سہانی راتوں کو دھندلا دیا ہے۔ پھولوں کی مسکراہٹ چھن گئی ہے۔ اب پرندوں کی روح پرور چہچہاہٹ ایک نغمہ دل سوز بن کر رہ گئی ہے۔ عدم تحفظ کی حالت میں سسکتی ہوئی انسانیت کے لئے چاندنی کا حسن اور دھوپ کی خوبصورتی ماند پڑ گئی ہے۔

جیسا کہ میں نے عرض کیا کہ دنیا بتیس تا چالیس ہزار ایٹم بموں کے نرغے میں ہے، دنیا کے اکثر دانشور اور صاحب دل لوگ جانتے ہیں کہ دنیا کا قانون یہ ہے کہ جب کوئی چیز معرض وجود میں آجاتی ہے تو اس کا استعمال لازمی ہو جاتا ہے لہٰذا یہ صرف خام خیالی ہی ہوسکتی ہے کہ یہ ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ جب یہ پھٹیں گے تو سب راکھ کا ڈھیر بن جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دنیا بار بار تباہ ہو کر کئی مرتبہ دوبارہ آباد ہوئی ہے۔ یہ دنیا اب پھر چالیس ہزار ایٹم بموں کی زد میں ہے۔ زمین کے اندر بہنے والے چشمے، انسان کو ترقی کا راستہ بتانے والی معدنیات، نظام کشش ثقل بہ حسرت و یاس اپنے بیٹوں کے ہاتھوں اپنی ہلاکت کی منتظر ہے۔ جس زمین نے ہمیں پروان چڑھایا، آج وہ زمین، وہ دنیا ایک مجسم سوال بن چکی ہے کہ آدم زاد کس قصور، کس جرم اور کس پاداش میں زمین کی تباہی کے درپے ہے۔ آدم زاد کو زمین نے کیا کچھ نہیں دیا؟ یہ کیسی احسان فراموشی ہے کہ بچے اپنی ماں کی گود اجاڑنے اور برباد کرنے پر مصر ہیں۔

خالق کائنات نے اس دنیا کو محبت، خوشی، شادمانی اور ایثار کا گہوارہ بنایا تھا اور آج بھی دنیا کی ہر شئے دیدہ بینا کو مسرت اور خوشی مہیا کرتی ہے۔ خوبصورت رنگ برنگی چڑیاں، فطرت کے شاہد مناظر، پانی کا اتار چڑھاؤ، پہاڑوں کی بلندی، آسمان کی رفعت، پھولوں کا حسن، درختوں کی قطاریں، تاروں بھری رات، روشن روشن دن، ماں کی آنکھوں میں محبت کی چمک، بچے کا مچلنا اور کلکاری بھرنا، بہن کی پاکیزگی، بھائی کا اخلاص، بیٹی کا تقدس، باپ کی شفقت۔ یہ سب بلاشبہ نوع انسان کے لئے خوشی اور شادمانی کا سامان ہیں۔ ایک ماں کی طرح زمین بھی یہی چاہتی ہوگی کہ اس کی اولاد پُرمسرت زندگی گزارے۔ زمین کو دوزخ نہ بنا ڈالے۔ اس کے اوپر پھولوں کی بجائے انگاروں کی کاشت نہ کی جائے۔

(روزنامہ ایکسپریس 24/اپریل 2008ء)

تعارف

بھرے شہر میں بن باس

شاعرہ۔ ارشاد عرشی ملک صاحبہ

صدسالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد نے محترمہ ارشاد عرشی ملک کا مجموعہ کلام ’’بھرے شہر میں بن باس‘‘ شائع کیا ہے۔ یہ شاعرہ کا چوتھا مجموعہ کلام ہے۔ اس سے قبل ان کے تین مجموعے ’’تیرے در کے فقیر ہیں مولا‘‘ (2001ء)۔ ’’پل صراط پر ایک قدم‘‘ (2003ء) اور ’’فریاد درد‘‘ 2005ء میں منظر عام پر آچکے ہیں۔ ’’بھرے شہر میں بن باس‘‘ کو شاعرہ نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے حصہ میں جماعتی نظمیں جبکہ دوسرے حصہ میں ان کا پرانا کلام ہے جو زیادہ تر غزلوں پر مشتمل ہے۔ ’’بھرے شہر میں بن باس‘‘ کا پیش لفظ محترم ڈاکٹر پرویز پروازی کا تحریر کردہ ہے وہ ’’احمدیہ علم کلام کی نمائندہ شاعرہ‘‘ کے عنوان کے تحت لکھتے ہیں۔ ’’محترمہ ارشاد عرشی ملک کے ہاں شخصی دردمندی، قومی دردمندی کے سانچے میں ڈھل گئی ہے۔ ہر احمدی کا درد اُن کا درد ہے اور ہر احمدی کی کسک ان کی کسک۔

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیرؔ
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

ارشاد عرشی بھی امیر مینائی کی طرح دوسروں کے درد میں گوندھی ہوئی ہیں اور دوسروں کا درد وہی محسوس کیا کرتا ہے جو فراخ دل ہو۔ فراخ حوصلہ والا ہو۔‘‘

’’بھرے شہر میں بن باس‘‘ کے حصہ اول میں خلافت سے متعلق نظمیں ہیں۔ چند نظموں کے عنوان اس طرح ہیں:۔

قدرت ثانیہ۔ خلافت اک مقدس سائباں ہے۔ سو سال پہلے۔ خلافت دائمی ہوگی۔ دیکھ لو اک صدی سے ہم چپ ہیں۔ حصہ اول میں شامل حضرت مسیح موعود کے مشہور عربی قصیدہ کا منظوم اردو ترجمہ شاعرہ کی قابل قدر کاوش ہے۔ جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بذریعہ خط اپنی خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے نیز حضرت مسیح موعود کی شان میں عرشی ملک صاحبہ نے خود اردو قیصدہ بھی لکھا ہے جس کے اشعار پاکیزگی اور عقیدت کی خوشبو سے مہکتے ہیں۔

محترمہ ارشاد عرشی صاحبہ کے 250 سے زائد صفحات پر مشتمل مجموعہ ’’بھرے شہر میں بن باس‘‘ میں پابند و آزاد نظموں کے علاوہ اچھی خاصی تعداد میں غزلیں بھی شامل ہیں۔ مختلف غزلوں سے چند اشعار پیش ہیں:

کس نے پھیلائی تری آہٹ کی خوشبو شہر میں
ہر گلی ہر موڑ پر کس نے بچھا دی چاندنی
پیار میں بھیگے پرندوں کو دعا دیتی ہوئی
شہر میں اُڑتی پھرتی ہے گیت گاتی چاندنی

وہ بھی کیا دن تھے کہ چہرے پر دھنک کے رنگ تھے
یہ بھی کیا دن ہیں کہ آنکھوں میں سمندر رہ گئے
تھا تعاقب تتلیوں کا جو ہمیں مہنگا پڑا
ہم عزیزوں اور پیاروں سے بچھڑ کر رہ گئے

دیوار و در کو دیکھ کے آنسو اُمڈ پڑے
مدت کے بعد لوٹ کے آئے ہیں اپنے گھر

(الف۔ن۔ع)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84969 میں عمران احمد

ولد بشیر احمد قوم قیصرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود وصیت نمبر 42612

مسل نمبر 84970 میں علی اُسید

ولد اقبال محمود قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علی اُسید۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وصیت نمبر 42612۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خان وصیت نمبر 26660

مسل نمبر 84971 میں ملک سمیع اللہ

ولد ملک داؤد احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سمیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وصیت نمبر 42612۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وہاب اللہ ولد ملک داؤد احمد

مسل نمبر 84972 میں نبیلہ قدیر بٹ

زوجہ قدیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر امر سدھو لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ قدیر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد بٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 84973 میں زبیر عبدالباسط

ولد فرید احمد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور منظور ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84974 میں عبدالستار

ولد میاں محمد جیون قوم شیخ انصاری پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور منظور ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84975 میں ناصرہ پروین

زوجہ فضل الرحمٰن رشید قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی رقبہ 5 کنال (مشترکہ والدہ +2 بھائی 3 بہنیں) میں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (3) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/160000 روپے (4) رقم حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید وصیت نمبر 37509۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84976 میں فضل الرحمٰن رشید

ولد مولوی عبدالرحمٰن مبشر قوم بلوچ پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول لائن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن رشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84977 میں مہر اللہ یار

ولد حاجی شہادت خان قوم بھروانہ سیال پیشہ زمیندارہ عمر 76 سال بیعت 1953ء ساکن محلّہ کپایاں جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا تین ایکڑ واقع چک چچکانہ بھوانہ مالیتی -/800000 روپے (2) زرعی اراضی 15 کنال واقع بلوشہابل مالیتی -/300000 روپے (3) زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع چنڈ بھروانہ مالیتی -/750000 روپے (4) 9 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے (5) دو مرلہ دوکان واقع ایوب چوک جھنگ (زیر تعمیر) مالیتی -/1500000 روپے (6) 8 مرلہ پلاٹ واقع سرگودھا روڈ جھنگ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/66000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہر اللہ یار۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص حفیظ ولد ڈاکٹر عبدالحفیظ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمد خان ولد مہر شہادت خان

مسل نمبر 84978 میں وقاص حفیظ

ولد ڈاکٹر عبدالحفیظ (مرحوم) قوم بھروانہ سیال پیشہ زمیندارہ/ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ کپایاں جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ ٹھٹھہ شریکا مالیتی -/750000 روپے (2) زمین 21 مرلہ واقع چنڈ بھروانہ مالیتی -/500000 روپے (3) کلینک برقبہ 2 کنال اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (4) 12 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے کا حصہ (جائیداد نمبر 3 نمبر 4 میں والدہ اور 2 بہنیں بھی شرعی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کرایہ کلینک مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 مہر اللہ یار ولد مہر شہادت خان گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84979 میں راشدہ فرید

زوجہ فرید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجی والہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ فرید۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 84980 میں فرید احمد

ولد منور احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ ساڑھے چار مرلہ مکان (والدہ 3 بھائی 3 بہنیں) اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمالک ولد چوہدری محمد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 میاں منور احمد ولد میاں نواب دین

مسل نمبر 84981 میں بشریٰ بیگم

بیوہ منور احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ پنشنر معلم عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے کا 1/8 حصہ (2) 5 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/30000 روپے کا 1/8 حصہ (3) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے (4) رقم حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 84982 میں شفقت جبیں

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ نرسنگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شفقت جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84983 میں سلیمہ ناصر

زوجہ ناصر الدین احمد قوم بسرا پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/300000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17235 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر الدین احمد

مسل نمبر 84984 میں محمد طاہر

ولد محمد صابر قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد سکندر علی

مسل نمبر 84985 میں محمد زاہد

ولد محمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ہومیو پیتھ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شیخ لاہوری جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ہومیو کلینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 ولی محمد انور ولد علی محمد

مسل نمبر 84986 میں زاہد محمود

ولد عبدالستار قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ساہی والیہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مکان اندازاً مالیتی -/1400000 روپے کا 2/7 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 84987 میں منیر احمد

ولد لعل دین قوم ڈھانڈلہ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ کوروالہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز ولد حاجی راجہ

مسل نمبر 84988 میں عمر حیات

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 23 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) زرعی اراضی میں کمرہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر حیات۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد علی احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد علی احمد

مسل نمبر 84989 میں فائزہ منصور

بنت محمد منصور قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراج پورہ چک نمبر 40 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد سلطان معلم وصیت نمبر 32689 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد محمد انور

مسل نمبر 84990 میں ڈاکٹر کوثر پروین

زوجہ چوہدری اکبر علی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال ساڑھے گیارہ مرلہ سگیاں روڈ اندازاً مالیتی -/9000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع الحمراء ٹاؤن اندازاً مالیتی -/2200000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ سبزہ زار سکیم اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (4) طلائی زیور 20 تولے (5) حق مہر -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر کوثر پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد تسلیم معلم سلسلہ ولد مبشر احمد تسلیم

مسل نمبر 84991 میں چوہدری اکبر علی

ولد چوہدری محمد حسین قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (ڈبل سٹوری) برقبہ ایک کنال (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع مین روڈ جوہر ٹاؤن (3) زرعی اراضی سوا تین ایکڑ واقع احاطہ لنگاہ ضلع ننکانہ صاحب اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (4) کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد تسلیم ولد مبشر احمد تسلیم

مسل نمبر 84992 میں محمد زبیر

ولد محمد حسین قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحیم نگر چک نمبر 576 گ۔ب ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم ولد چوہدری عبدالمجید

مسل نمبر 84993 میں عطاء العزیز

ولد چوہدری عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احاطہ لنگاہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ندیم ولد ڈاکٹر محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین

مسل نمبر 84994 میں محمد نواز خاں

ولد محمد سرور خاں قوم راجپوت پیشہ راجپوت بھٹی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 4 گ۔ب بھگوان پورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز خاں۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد خاں ولد منور خان (مرحوم)

مسل نمبر 84995 میں نصیر احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان (اندازاً قیمت ملبہ) -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر ندیم ولد ڈاکٹر محمد اصغر۔ گواہ شد نمبر 2 طلحہ مدثر ولد مبشر احمد قمر

مسل نمبر 84996 میں اُسامہ ارسلان احمد

ولد عبدالحمید شاہد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے محبت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-07 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اُسامہ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طلحہ حبیب قریشی ولد سعید احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن بٹ ولد محمد افضل بٹ

مسل نمبر 84997 میں کرامت اللہ ظفر

ولد چوہدری نعمت اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4510 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرامت اللہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 84998 میں تنزیلہ سرور

بنت غلام سرور قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور متفرق۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تنزیلہ سرور۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 84999 میں نعماء اختر

بنت حافظ اختر رشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے (2) رقم طلائی ہار فروخت شدہ -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعماء اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم وصیت نمبر 42942۔ گواہ شد نمبر 2 غلام سرور طاہر وصیت نمبر 24274

مسل نمبر 85000 میں رشیدہ قمر

بیوہ راجہ قمر الزمان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (2) 10 مرلہ مکان واقع نصیر آباد عزیز ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے جس میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)

مسل نمبر 85001 میں فائزہ قمر

زوجہ محمد رمیض قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی (الف) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم قمر ولد راجہ قمر الزمان

مسل نمبر 85002 میں میمونہ قمر

بنت راجہ قمر الزمان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا شرعی حصہ (میرے علاوہ 2 بہنیں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)

مسل نمبر 85003 میں ذنوبیہ قمر

بنت راجہ قمر الزمان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع نصیر آباد مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا شرعی حصہ (میرے علاوہ 2 بہنیں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذنوبیہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)

مسل نمبر 85004 میں راجہ فرقان قمر

ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا شرعی حصہ (میرے علاوہ 2 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ فرقان قمر گواہ شد نمبر 1 محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم قمر ولد راجہ قمر الزمان (مرحوم)

مسل نمبر 85005 میں حامدہ صدیقہ

زوجہ عطاء القدوس قوم ملک بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور متفرق (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500+6425 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حامدہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 85006 میں مقصود احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ راجگیری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی ولد عطاء محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصی

مسل نمبر 85007 میں سلطان احمد

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/400000 روپے (2) پلاٹ (متنازعہ) واقع دارالیمن وسطی حمد ربوہ (3) بینک بیلنس -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 85008 میں رانا فتح محمد

ولد رانا غلام محمد قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم 7 مرلہ مکان واقع گھسیٹ پورہ چک نمبر 69 اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا 1/5 حصہ (ہم 5 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر دین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد ارشد ولد راجہ خان

مسل نمبر 85009 میں شازیہ شفیق

بنت شفیق احمد قیصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید احمد وصیت نمبر 42189

مسل نمبر 85010 میں رضیہ شفیق

زوجہ شفیق احمد قیصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $2\frac{3}{4}$ تولہ (2) حق مہر -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد مربی سلسلہ ولد ملک بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید احمد وصیت نمبر 42189

مسل نمبر 85011 میں عذرا طلعت

زوجہ عطاء العلیم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/320000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا طلعت۔ گواہ شد نمبر 1 میاں منظور احمد غالب وصیت نمبر 19688۔ گواہ شد نمبر 2 میاں ناصر احمد غالب وصیت نمبر 32361

مسل نمبر 85012 میں نسیم اختر

زوجہ میاں عطاء الہادی قوم کریالہ راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 میاں منظور احمد غالب وصیت نمبر 19688 گواہ شد نمبر 2 میاں ناصر احمد غالب وصیت نمبر 32361

مسل نمبر 85013 میں شہناز اختر

زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 850-25 گرام مالیتی -/42500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 دین محمد بھٹی ولد چوہدری سُندر خان

مسل نمبر 85014 میں روبینہ سلطان

زوجہ سلطان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/30000 روپے (2) سلائی مشین و گھڑی مالیتی -/1500 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065۔ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد احمد صراف ولد میاں غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 85015 میں میاں محمد احمد

ولد میاں غلام محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 72 سال بیعت 1953ء ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/700000 روپے (2) دوکان واقع صراف مارکیٹ ڈسکہ کوٹ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065۔ گواہ شد نمبر 2 رانا عبد الرب ولد بشیر احمد صراف

مسل نمبر 85016 میں ملک عطاء العلیم نعمان

ولد ملک عبد الرحیم (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی تاروالی ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ $3\frac{3}{4}$ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (میرے علاوہ 3 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں) (2) 9 کنال زمین واقع چھانگا ڈسکہ اندازاً مالیتی -/2700000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عطاء العلیم نعمان۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحفیظ ثاقب ولد عبد الستار طاہر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ نوید احمد بٹ وصیت نمبر 37285

مسل نمبر 85017 میں رفعت وقار

زوجہ غضنفر وقار ساہی قوم جٹ ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت وقار۔ گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد وصیت نمبر 31502

مسل نمبر 85018 میں راشد علی ساہی

ولد چوہدری ریاست علی ساہی قوم جٹ ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد علی ساہی گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی ولد چوہدری ریاست علی ساہی۔ گواہ شد نمبر 2 قاسم علی ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی

مسل نمبر 85019 میں عباس احمد

ولد چوہدری حاکم علی قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال 2/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے (2) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) مکان واقع پل نہر بھروکے کلاں تقریباً 3 مرلہ کا 1/3 حصہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عباس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 85020 میں مبشر احمد

ولد الیاس احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد اکبر علی گواہ شد نمبر 2 عبد الحفیظ ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 85021 میں محمد صادق

ولد حسن محمد قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 75 سال بیعت 1982ء ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مظفر احمد ولد غلام سرور

مسل نمبر 85022 میں مطلوب احمد

ولد محمد عبد اللہ خان قوم مغل پٹھان پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطلوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مظفر احمد ولد رانا غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد ڈار ولد محمد رفیق ڈار

مسل نمبر 85023 میں رضوان احمد

ولد محمد صدیق ساہی قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مظفر احمد ولد رانا غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم احمد ولد محمد صادق

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ ٹوبہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم تنزیل احمد نے ساڑھے 5 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزم کی تقریب آمین مورخہ 30 جولائی 2008ء کو احمدیہ بیت الذکر ٹوبہ شہر میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بچے سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچے نے اپنی والدہ سے قرآن پڑھا احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو علوم قرآن پاک سے وافر حصہ عطا فرمائے اور دین ودنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم سعید احمد سہیل صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے عزیزم حارث بشیر ابن مکرم ڈاکٹر عمران بشیر صاحب پیپلز کالونی فیصل آباد نے چھ سال دس ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ عزیزم نے قرآن کریم اپنی والدہ محترمہ نائلہ عمران صاحبہ سے پڑھا۔ بچہ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب فیصل آباد کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو قرآن کریم سے مزید محبت عطا فرمائے اور بار بار دور مکمل کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ مجلس بیت الاحد لاہور بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ایک پرائیویٹ ہسپتال میں زیرعلاج ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے عزیزم فراز احمد ولد مکرم عبدالقدوس صاحب کو بہت سخت بخار ہے اس کی شفایابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اسے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

میٹرک کے طلباء وطالبات کیلئے

میاں صدیق بانی سکالرشپ سکیم

مکرم میاں محمد صدیق بانی مرحوم کی طرف سے میٹرک کے بورڈ کے امتحان میں 2008ء میں (پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کسی بھی بورڈ سے) پاکستان بھر میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طالب/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل Categories کے مطابق مبلغ دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ دیا جائے گا۔ اس انعامی وظیفہ کی تفصیل یوں ہوں گی۔

☆ سائنس گروپ میں پاکستان بھر میں زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم اس انعام کا/کی مستحق ہوگا/ہوگی۔

☆ اسی طرح آرٹس گروپس میں بھی پاکستان بھر میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم اس انعام کا/کی مستحق ہوگا/ہوگی۔

2008ء میں میٹرک کا امتحان دینے والے احمدی طلباء وطالبات اگر قواعد پر پورا اترتے ہوں تو وہ اس مقابلے میں شامل ہوسکتے ہیں۔

قواعد وضوابط:۔

1۔ یہ اعلان 2008ء کے میٹرک کے امتحان کیلئے ہے اس سے قبل کوئی امتحان اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔

2۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان پر ہوگا۔

3۔ جزوی امتحان یا ڈویژن بہتر کرنے والے اس سکیم میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4۔ سالانہ امتحان 2008ء میں 725/850 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

5۔ طلباء وطالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں اور نہ ہی بورڈ میں کوئی پوزیشن آنا ضروری ہے بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ میٹرک کی سند یا مارک شیٹ کی فوٹو کاپی لازمی ہوگی۔

☆ اس طرح درخواست اور سند یا مارک شیٹ کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم صدر صاحب/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیرغور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے مستحق قرار پانے والے طلباء وطالبات کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کردی جائے گی۔ (نظارت تعلیم)

رخت ہنر شائع ہوگئی

بزرگ ادیب اور شاعر اور ماہر تعلیم راجہ غالب احمد صاحب کا مجموعہ کلام ''رخت ہنر'' منظر عام پر آگیا ہے۔ یہ دو کتب کا مجموعہ ہے۔ پہلا مجموعہ راحت گمنام اور دوسرا رخت ہنر ان میں غزلیں اور نظمیں شامل ہیں۔

راجہ غالب احمد 1928ء کو گجرات میں پیدا ہوئے۔ سنٹرل ماڈل سکول لاہور سے میٹرک کیا۔ 1951ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے نفسیات کیا ان کے تھیسس کا موضوع ''مشرق وسطیٰ میں ختنہ کا رواج'' تھا جو بعد میں کتابی شکل میں شائع ہوا۔

1952ء سے 1962ء تک پاکستان ایئرفورس میں بطور سائیکالوجسٹ خدمات انجام دیتے رہے۔ بعدازاں محکمہ تعلیم میں آگئے، لاہور سیکنڈری بورڈ کے سیکرٹری، سرگودھا سیکنڈری بورڈ کے چیئرمین اور پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ 1974ء سے 1988ء تک بطور او ایس ڈی کام کرتے رہے۔

1950ء سے سویرا اور دوسرے رسائل میں ان کی ادبی تخلیقات شائع ہوتی رہی ہیں۔ مظفر علی سید، حنیف رامے، شہزاد احمد، احمد مشتاق اور نثار حسین ان کے کالج کے وقت کے ساتھی تھے۔ پہلا مجموعہ کلام ''راحت گمنام'' شیخ غلام علی اینڈ سنز نے شائع کیا۔ ان کی ایک اور کتاب ''تشدد کا تاریخی پہلو'' مشعل پاکستان نے شائع کی ہے۔

رخت ہنر نیا زمانہ پبلیکیشنز لاہور نے شائع کیا ہے۔ قیمت 300 روپے ہے۔ منفرد لہجے کے اس شاعر کا نمونہ کلام ملاحظہ ہو۔

جل اٹھا شہر گئے آگ لگانے والے!
لُوٹنے آئے ہیں اب آگ بجھانے والے!
دل لرزتا ہے اسی خوف سے اے شہر وفا
خود نہ مٹ جائیں کہیں تجھ کو مٹانے والے
تیرگی شہر کی ہر شام مجھے کہتی ہے
لوٹ کر آئیں گے کب شمعیں جلانے والے
جذبہ عشق سے ہم کس طرح انکار کریں
ہم اسی عشق سے ہیں کام دکھانے والے
اب نگہبان ہیں وہ قوم کے غمخوار ہیں وہ
ہم ہیں اغیار جو ہیں ملک بنانے والے
صبر کر اے دل مضطر کہ وہ آئیں گے ضرور
کچھ نئے لوگ بھی ہیں شہر میں آنے والے
دست قدرت میں ہے سب، دیر ہے اندھیر نہیں
ہاتھ کٹ جائیں گے یہ ظلم کمانے والے

بچوں کا ماہر نفسیات ژاں پیاجے

یہ بچوں کا سائیکولوجسٹ تھا اس نے اس انسانی علم ودانش کے ان رازوں سے پردہ اٹھایا جو بچوں کے ذہن اور بظاہر غیر منطقی خیالات کے پیچھے ہوتی ہے۔ یہ 9 اگست 1896ء کو سوئٹزر لینڈ میں پیدا ہوا اور دس سال کی عمر میں 1907ء میں اپنا پہلا مقالہ شائع کیا۔ 1918ء میں حیوانیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری لی اور تخیل نفسی کا مطالعہ کیا۔ 1920ء میں پیرس میں بچوں کی ذہانت کا مطالعہ کیا۔ 1923ء میں تقریباً 60 ادیبانہ اور محققانہ کتابوں میں سے پہلی کتاب شائع کی۔ 1929ء میں ''انٹرنیشنل بیورو آف ایجوکیشن'' کا ڈائریکٹر مقرر ہوا۔ 1955ء میں اس نے تولیدی علمیات کے لئے ایک مرکز قائم کیا۔ 1980ء میں جنیوا میں وفات پا گیا۔ اسے بیسویں صدی کی نفسیات کے دو برجوں میں سے ایک برج قرار دیا گیا۔

مکرم منیر احمد ابڑو صاحب امیر ضلع

جلسہ یوم خلافت لاڑکانہ

مورخہ 25 مئی 2008ء کو صبح 9 بجے تا سہ پہر 3 بجے تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ لاڑکانہ شہر نے خلافت صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں ایک جلسہ یوم خلافت کا اہتمام کیا۔ خاکسار کی زیر صدارت تلاوت قرآن کے بعد پانچ مقررین نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں درمیان میں نظمیں بھی پیش کی گئیں آخر میں خاکسار نے خطاب کیا اور دعا کروائی۔ چائے مشروبات اور کھانے سے احباب کی تواضع کی گئی۔ احباب نے نئے کپڑے پہنے اور ایک دوسرے کو مبارکباد دی۔ بیت التوحید کو بینرز اور جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرمہ صادقہ شمس صاحبہ اہلیہ مکرم نعمت اللہ شمس صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے نواسے عزیزم ماہد احمد ابن مکرم عابد کریم صاحب نے سات سال کی عمر میں اور نواسی عزیزہ ایمن کریم بنت مکرم عابد کریم صاحب نے پانچ سال پانچ ماہ کی عمر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے بچوں کو قرآن پڑھانے کی سعادت محترمہ رضیہ خانم صاحبہ اور مکرمہ زاہدہ رضی اللہ صاحبہ ناصر آباد شرقی کو حاصل ہوئی۔ دونوں بچوں سے محترمہ رضیہ خانم صاحبہ نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی دونوں بچے حضرت مولوی فضل دین صاحب سابق معلم حیدر آباد دکن اور چوہدری فتح دین صاحب گوندل آف پیرکوٹ ثانی رفقائے حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو قرآن کریم پڑھنے پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آل ربوہ فری کوچنگ کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ قریباً ہر سال گرمیوں کی چھٹیوں میں طلباء کے لئے فری کوچنگ کلاس منعقد کرواتی ہے۔امسال مورخہ 21 جون تا 30 جولائی یہ کلاس منعقد کروانے کی توفیق ملی۔چھٹی کلاس سے لے کر بارہویں کلاس کے طلباء کے لئے یہ کلاس لگائی گئی تاہم امسال پہلی دفعہ انگلش میڈیم کے طلباء اور BSc کے طلباء کیلئے کلاسز کا انعقاد ہوا۔ششم تا دہم انگلش ،ریاضی ،سائنس ،فزکس ،کیمسٹری اور بیالوجی کی تدریس ہوئی جبکہ کالج کے طلباء کے لئے انگلش ،ریاضی ،فزکس ،کیمسٹری ، بیالوجی ، معاشیات اور شماریات کی کلاسز ہوئیں۔ اس طرح BSc کے طلباء کیلئے شماریات کی تدریس کا انتظام تھا۔

تیس اساتذہ نے رضا کارانہ طور پر تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔کل 600 طلباء کی رجسٹریشن ہوئی۔روزانہ کی اوسط حاضری 450 رہی اور کلاس کے آخر تک 300 طلباء نے باقاعدہ امتحان دیا۔امسال محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اور خلافت جوبلی کے بابرکت سال کے پیش نظر طلباء کی تعداد سابقہ سالوں کی نسبت دوگنی رہی اور تمام طلباء نے اس سے بھرپور رنگ میں استفادہ کیا تاہم بعض طلباء اور والدین کی طرف سے یہ شکوہ ضرور رہا کہ اس کلاس کا دورانیہ کم تھا۔

کلاس کے آغاز میں ہی ہفتہ وار نصاب طے کرلیا گیا تھا اور اس کے مطابق تدریس ہوئی۔بعض اساتذہ نے ہفتہ وار ٹیسٹ بھی لئے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام اساتذہ نے غیر معمولی خدمت کے جذبے کے ساتھ پڑھایا۔ان اساتذہ میں خاص طور پر قابل ذکر سرگودھا یونیورسٹی کے MSc کے طلباء ہیں ان میں سے اکثر واقفین نو ہیں۔تدریس کے علاوہ اکثر انتظامی شعبہ جات بھی انہوں نے سنبھالے ہوئے تھے۔

کلاس کے آخر پر امتحانات ہوئے جن میں 300 طلباء شامل ہوئے۔دوران تدریس لوڈشیڈنگ کی صورت میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے جنریٹر کا انتظام تھا۔کوشش کی گئی کہ طلباء کو بہترین پڑھائی کا ماحول فراہم کیا جائے۔

کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 30 جولائی 2008ء کو رات 9 بجے بیت اقصیٰ کے سبزہ زار میں منعقد ہوئی۔تلاوت ونظم کے بعد مکرم خرم نوید صاحب ناظم امور طلباء نے کلاس کی رپورٹ پیش کی۔بعدازاں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان وصدر مجلس انصاراللہ مرکزیہ پاکستان نے جو کہ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی تھے، کلاسز میں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور پھر طلباء کو نصائح کرتے ہوئے فری کوچنگ کلاس کے بارے میں فرمایا کہ بفضل خدا جو پودا ہم نے خدام الاحمدیہ کے زمانہ میں لگایا تھا وہ اب تناور درخت بن چکا ہے اور فری کوچنگ کلاس کی حاضری بہت اچھی ہے۔طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کے الہام میرے فرقہ کے لوگ علم ومعرفت میں کمال حاصل کریں گے کے مصداق بنتے ہوئے ایک نہیں بلکہ بہت سے عبدالسلام بننے چاہئیں۔خطاب کے بعد مہمانان اور طلباء کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔اختتامی تقریب میں کل 400 طلباء، مہمانان اور والدین شامل ہوئے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

باجوڑ ایجنسی میں جھڑپوں کے دوران 25 طالبان ہلاک جبکہ 10 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق

باجوڑ ایجنسی میں سیکیورٹی فورسز نے جھڑپوں کے بعد طالبان کے اہم علاقے لوئی سم پر قبضہ کرلیا ہے۔جبکہ جھڑپوں میں 25 طالبان ہلاک اور 35 زخمی ہوگئے۔سرکاری ذرائع کے مطابق ان جھڑپوں میں 10 سیکیورٹی اہلکاروں کے جاں بحق اور تین کے زخمی ہونے کی بھی تصدیق کی ہے۔

صدر کا مواخذہ

حکومتی اتحاد نے صدر مشرف کے خلاف مواخذے کی تحریک لانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہوں نے پارلیمنٹ کے خلاف کوئی قدم اٹھایا تو یہ ان کا عوام کے خلاف آخری فیصلہ کیا ہوگا۔مواخذے میں 90 فیصد کامیابی کا یقین ہے۔حکمران اتحاد کے ممکنہ مواخذے کی تحریک پر اپنے دفاع کے حوالے سے سینئر آئینی مشیر اور سیاستدانوں سے رابطے کئے ہیں۔پنجاب اسمبلی نے متفقہ طور پر مطالبہ کیا ہے کہ صدر سے 58 ٹو بی کے ذریعے اسمبلیاں توڑنے اور گورنر راج کے نفاذ کا اختیار واپس لے کر اسے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کو دیا جائے۔

بارشوں اور سیلاب تباہی، پنجاب میں ہلاکتوں کی تعداد 36 ہوگئی

حالیہ شدید بارشوں اور سیلاب سے پنجاب کے دس اضلاع میں اب تک جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 36 ہوگئی ہے۔نیز 2482 مکانات بری طرح تباہ جبکہ 22508 ایکڑ رقبہ پر کھڑی فصلیں بھی تباہ ہوگئی ہیں۔یہ باتیں ڈائریکٹر ریلیف اینڈ کرائسز مینجمنٹ پنجاب میاں محمد اکرم نے اے پی پی کو بتائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ پنجاب بھر میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ضلع راجن پور ہے۔

زحل کے چاند ٹائیٹن پر مائع

زحل کا چاند ٹائیٹن نظام شمسی میں زمین کے بعد دوسری جگہ ہے جس کی سطح پر بہنے والا مادہ ملا ہے۔ٹائیٹن سیارے زحل کا سب سے بڑا چاند ہے۔خلائی تحقیقاتی گاڑی کیسینی کے آلات نے ثابت کیا ہے کہ ٹائیٹن کی سطح پر ایتھین گیس مائع حالت میں بڑی مقدار میں موجود ہے۔سائنسدانوں نے جس مقام پر یہ گیس ملی اسے جھیل اونٹاریو لاکس کا نام دیا ہے۔یہ مقام شمالی امریکہ کی جھیل اونٹاریو سے کچھ بڑا ہے۔

(روزنامہ آج کل یکم اگست 2008ء)

گندہ پانی پینے سے دنیا بھر میں روزانہ چار ہزار افراد ہلاک ہوجاتے ہیں

اقوام متحدہ کے ادارے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر جیمر برتھرم نے سنگاپور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں روزانہ چار ہزار افراد گندہ پانی پینے اور اس سے ملحقہ بیماریوں سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔

داخلہ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم

(برائے کلاس ششم)

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13/اگست 2008ء ہے۔

داخلہ ٹیسٹ:۔مورخہ 16/اگست کو صبح 8:00 بجے ریاضی، انگلش اور اردو کا پانچویں کلاس کے سلیبس میں سے ہوگا۔

انٹرویو:۔17/اگست صبح 8:00 بجے ہوگا۔

مورخہ 21/اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگادی جائے گی اور 26/اگست 2008ء سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔داخلہ فارم، پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں دفتر سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔اگست

طلوع فجر	4:56
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:01

(بقیہ صفحہ 1)

تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ اور طلبہ کے لئے یہ رزلٹ مبارک فرمائے اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔آمین

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن ربوہ)